الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Sufyan rehman**		Serial No : **32749**		MODE: **Regular**
Address : **karachi**		Date : **1/22/2018**		
Subject :		Contact No:		
Writer : رضوان محمد		Email :		

salam. mera sawal hai k DSOP/provident jaiz hai ya nae, meri monthly pay se government ek amount DSOP fund k name se compulsory deduct karti hai. us ka kya hukum hai, dikhne mein to yeh amal mere future k lye profitable hai aur kya mein apne is amount ko barhwa bhi sakta hun? rehnumae farma dein. JazakAllah...

سلام! میرا سوال یہ ہے کہ ڈی ایس او پی / پراویڈنٹ جائز ہے یا نہیں؟ میری ماہانہ تنخواہ سے حکومت ایک رقم ڈی ایس او پی کے نام سے لازمی کاٹتی ہے، اسکا کیا حکم ہے؟ دیکھنے میں تو یہ عمل میرے مستقبل کیلئے منافع بخش ہے اور کیا میں اپنی اس رقم کو زیادہ بھی کروا سکتا ہوں؟ رہنمائی فرمادیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل کی تنخواہ سے جو رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طور پر انکی رضامندی کے بغیر حکمہ کی طرف سے کاٹی جاتی ہے اور پھر کچھ عرصہ بعد یا ریٹائرمنٹ کے موقع پر منافع کے نام سے اس پر مزید رقم ادا کی جاتی ہے یہ سب رقمیں درحقیقت سائل کی تنخواہ کا حصہ ہیں جنکا وصول کرنا سائل کیلئے جائز اور درست ہے۔ البتہ اپنے اختیار سے مذکور فنڈ میں رقم جمع کروا کر اسپر منافع وصول کرنے میں سود کے ساتھ مشابہت پائی جاتی ہے، اسلئے ایسا کرنے سے احتراز لازم ہے۔

فی البحر: (والأجرة لا تملك بالعقد) (إلى قوله) (بل بالتعجيل أو بشرطه أو بالاستيفاء أو بالتمكن) يعني لا يملك الأجرة إلا بواحد من هذه الأربعة اهـ (٧/٣٠٠)۔ واللہ تعالیٰ أعلم۔

رضوان محمد کان اللہ لہ۔
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی۔
۲۸۔ جمادی الأولیٰ ۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر خان غفرلہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸/۵/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ عبد الستار حمید
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸/۵/۱۴۳۹ھ

دار الافتاء ۳۲۷۴۹ ۱۴۳۹/۶/۳ جامعۃ البنوریۃ العالمیۃ کراچی